نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور 21

Ph.042-99200731, 99200729   E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس کے دوران کپاس، مکئی اور سویابین کے بیج کی جدید ٹیکنالوجی کی اختراعات سے متعلق جائزہ لیا گیا

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی اجلاس میں شرکت

لاہور،19 ستمبر2024:کاٹن کی بائیو ٹیکنالوجی کو پاکستان میں متعارف کرانا بہت بڑا چیلنج ہے جس کے لیے پنجاب سیڈ کونسل اور تمام پرائیویٹ سیڈ کمپنیاں باہمی اشتراک سے ایک حکمت عملی مرتب کریں جس کے تحت کپاس کے جدید پیداواری صلاحیت کے حامل بیج کو کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچایا جائے گا اور پیداواری اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت ولائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کاٹن اور دوسری اہم فصلات کیلئے جدید پیداواری صلاحیت کے حامل بیج سے متعلق زراعت ہاؤس لاہور میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ صوبائی وزیر زراعت پنجاب و لائیو اسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فصلوں کے جدید پیداواری صلاحیت اور بیماریوں و کیڑوں کے خلاف قوتِ مدافعت کے حامل بیجوں کی دریافت وقت کا اہم تقاضا ہے جو کہ ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوں گے۔ اس ضمن میں ریسرچ کے اداروں، اکیڈمیا اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہو گا۔ وزیر زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیڈ ٹیکنالوجی پروڈایرز کمپنیوں کی اعتماد بحالی اور بزنس میں آسانیاں پیدا کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں اور ماہرین کی ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جائے۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو کپاس کی پیداوار میں اضافہ اور ریگولیٹری سٹورڈشپ کیلئے قابلِ عمل تجاویز پیش کرنے ہدایت کی جن کا جائزہ لے کر منظوری کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی جائے گی۔

قبل ازیں ریگولیٹری ٹیم لیڈ کروپ سائنس بائیر پرائیویٹ لمیٹڈ محمد عاصم نے صوبائی وزیر کو بریفنگ کے دوران سیڈ کمپنیوں کے مطالبات و مسائل کے بارے میں بتایا۔ جن میں حکومت کی جانب سے بائیو ٹیک پالیسی کا اعلان کرنے ،صوبائی سیڈ کونسل کی جانب سے ہائبرڈ کی منظوری، این بی سی کی طرف سے بائیو سفیٹی لائسنسز کی تجدید، پاکستان ایگریکلچر ریسرچ کونسل اور ایم این ایف ایس اینڈ آر کی جانب سے

ہائبرڈ کی منظوری جیسے مطالبات شامل ہیں۔ صوبائی وزیر زراعت نے ان مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں وفاقی حکومت کے متعلقہ محکموں سے رابطہ کیا جائے گا۔

اجلاس میں چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر ساجد الرحمان، پراجیکٹ ڈائریکٹر پی ای ایس پی ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع چوہدری عبد الحمید اور ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت دیگر افسران شریک ہوئے جبکہ پرائیویٹ سیکٹر سے سی ای او سینجنٹا ذیشان بیگ اور ڈائریکٹر کورٹیوا اطلال حکیم خان سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز شریک ہوئے۔

☆☆☆☆